



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ میرا خاوند میرے مال کی زکوٰۃ اپنے پاس سے ادا کرے۔ یہ ملحوظ رہے کہ اسی نے مجھے وہ مال دیا ہے... اور کیا یہ جائز ہے کہ میں زکوٰۃ اپنے بھتیجے کو دوں جو نوجوان ہے اور شادی کی فکر میں ہے...؟ مجھے مستفید (فرمائیے۔) (ف۔ م۔ ا۔ الریاض)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

تمہارے مال میں زکوٰۃ اس وقت واجب ہوگی جب وہ حد نصاب کو پہنچ جائے یا اس سے زیادہ ہو۔ خواہ یہ مال سونا ہو یا چاندی۔ یا اموال زکوٰۃ میں سے کوئی دوسرا مال ہو جب تمہارے کئے پر تمہارا خاوند تمہاری طرف سے زکوٰۃ ادا کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں اور آپ زکوٰۃ شادی کے اخراجات میں ادا کے طور پر اپنے بھتیجے کو دے سکتی ہیں جبکہ وہ اپنی محنت سے اخراجات پورے کرنے سے عاجز ہو... اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے، جو اسے پسند ہے۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ